عید میلاد النبی کی سرپرستی کر کے بزعمِ خود مذہبی ہونے کا ایک سستا اور آسان نسخہ دستیاب ہو گیا ہے۔ ضرورت تو اس امر کی ہے کہ اس موقعہ پر ہم تجدیدِ عہد کریں اور اپنے سیرت و اعمال میں دور رس تبدیلیاں پیدا کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے سانچے میں مکمل طور پر ڈھل جائیں اور پوری دنیا کو اسلامی انقلاب کی دعوت دیں۔

پاکستان دو سو سال کی مسلسل قربانیوں کے بعد اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا لیکن حکمرانوں اور افسر شاہی کی ملی بھگت سے ابھی تک اسلام نافذ نہیں کیا گیا۔ ان کے بارے میں مستقبل میں بھی ہمیں کوئی خوش فہمی نہیں۔ صدرِ پاکستان نے بڑے شدّ و مد سے اسلام کو زبانی طور پر اپنا منشور بنایا۔ لیکن عملاً ابھی تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی یا کم از کم ہماری گنہگار آنکھیں اسلام کے نفاذ کا منظر نہیں دیکھ سکیں۔ جب سے ایران کے مرحوم وزیرِ خارجہ صادق قطب زادہ پاکستان یاترا کر گئے تو شیعہ بھائیوں نے ملک میں نفاذ فقہ جعفریہ کا نہ صرف مطالبہ شروع کیا بلکہ نہایت جارحانہ انداز میں اس تحریک کو ملک کے گوشے گوشے تک پہنچایا۔ خمینی کی اشیرباد نے شیعہ میں روحِ جارحیت کو تیز تر کر دیا۔ حالانکہ شیعہ حضرات اچھی طرح جانتے ہیں کہ فقہ جعفریہ اسلام کی ہرگز ہرگز تعبیر نہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسے ایک فقہی گروہ کا نقطۂ نظر کہہ سکتے ہیں۔ ملک کی سالمیت اور اتحاد و استحکام کا تقاضا تھا کہ مخلص اور باشعور شیعہ اس فتنہ سامانی سے دست کش ہو جائیں۔

فقہ جعفریہ کی تحریک کے ردِ عمل میں ہمارے دیوبندی بھائیوں نے بھی کان کھڑے کر لیے۔ سرائیکی زبان کے مشہور مبلغ اور واعظ مولوی عبدالستار تونسوی جو تنظیم اہلسنت کے سربراہ ہیں۔ تنظیم اہلسنت کا دائرہ کار لودھراں شجاع آباد، احمد پور شرقیہ، تونسہ، علی پور، کوٹ ادو، مظفر گڑھ، لیہ اور بھکر کی تحصیلوں کے بعض دیہات تک محدود ہے۔ مولوی عبدالستار تونسوی نے سنی کنونشن کے نام سے راولپنڈی میں ایک نام نہاد سنی کنونشن منعقد کیا۔ جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ چونکہ یہاں کے رہنے والوں کی اکثریت سنی حنفی ہے۔ لہٰذا پاکستان کو حنفی سنی اسٹیٹ قرار دیا جائے۔ اور اس میں فقہ حنفیہ رائج کی جائے۔ یکم، دو، تین نومبر کو رائیونڈ کا سالانہ جلسہ تھا۔ تقریباً انہی ایام میں سید علی ہجویریؒ کا لاہور میں سالانہ عرس تھا۔ ان ہر دو تقریبوں کے شرکاء کی تعداد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تونسوی صاحب نے نیلا گنبد لاہور میں سنی کنونشن کے انعقاد کا اعلان کر دیا۔ ان کے متوازی جامعہ مدینہ لاہور میں دوسرے

دیو بندی گروپ کا کنونشن ہوا جس میں سید امیر حسین گیلانی، سید حامد میاں صاحبزادہ مولانا فضل الرحمن، نوابزادہ نصراللہ خان وغیرہ اس میں شامل ہوئے۔ شیعہ کے خلاف تمام فقہی مکاتبِ فکر کو اہلسنت کہا جاتا ہے کہ یہ کیسا سُنی کنونشن ہے جس میں اہلحدیث کو دعوت دی جاتی ہے۔ اور نہ اپنے سوتیلے بھائی حنفی بریلویوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ انصاف کی بات یہ ہے کہ اسے دیو بندی سرکاری گروپ کنونشن اور دیو بندی انٹی سرکاری گروپ کنونشن کے نام سے موسوم کیا جاتا تو بہتر تھا۔ خدا بدظنی سے محفوظ رکھے۔ نیلا گنبد کا کنونشن اپنی ہیئت کذائی اور اس میں شامل ہونے والے افراد و اشخاص کے اعتبار سے جس امر کا غماز ہے وہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ زاہد الراشدی صاحب کے حامیوں نے مولانا حق نواز جھنگوی سے جو سلوک روا رکھا سید عطاء المحسن شاہ بخاری نے دیو بندیت کو جس انداز سے لتاڑا اس کی روشنی میں کنونشن کے مقاصد کو سمجھنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی۔ تونسوی صاحب کی ہمہ گیری آفاقیت اور اپنی جماعت کے علماء سے بدسلوکی کنونشن کے لیے کیا نیک فال ہے۔؟ جو کنونشن ایک ہی فقہی مکتبِ فکر کے علماء کو اکھٹا نہیں کر سکتا تو اس کو اہلِ سنت کے ترجمان اور نمائندہ ہونے کا اور اپنے اجتماع کو سنی کنونشن کا نام دینے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ مولانا فضل الرحمان ان کے رفقاء اور ان کا کنونشن اپنے مقاصد نصب العین اور سیاسی منشور کی وجہ سے کوئی مخفی راز نہیں۔ ہم ان دیوبندی علماءِ کرام سے کیا یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان خون کی ندیاں عبور کر کے پاکستان تک پہنچے کیا ان کی یہ قربانیاں فقہ حنفی کے نفاذ کے لیے تھیں۔؟

وہ ہزاروں لاکھوں شہدا جنہوں نے اس ملک کے قیام کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے وہ تمہارا گریبان پکڑ کر قیامت کو پوچھیں گے۔ ظالمو! ہم نے یہ قربانیاں فقہ حنفی کے لیے دیں تھیں؟۔ دیوبندی بھائیو سینے پر ہاتھ رکھ کر خدا لگتی کہو کیا فقہ حنفی اسلام کی مکمل تعبیر ہے؟

فقہ حنفیت میں کیا ہے اس کا طول و عرض اس کا مالہٗ و ما علیہ اس پر تفصیلی اور تنقیدی گفتگو کرنے کا ہم اپنا حق محفوظ رکھتے ہیں آج خمینی اور اس کی رزیت سے تنگ آکر یہ منفی نعرہ اسلام سے غداری کے مترادف ہے۔ کیا تم اس وقت کو بھول گئے جب مختلف تحریکوں میں شیعہ کو اچھال کر اپنے ساتھ لے کر چلا کرتے تھے۔ اور ان کو خوش رکھنے کے لیے مشرکانہ نعرے لگانے سے بھی گریز نہیں کیا کرتے تھے اگر شیعہ اتنے ہی برے ہیں تو محرم سے قبل آپ امن کمیٹیوں میں ان کے ساتھ کیوں شرکت کیا کرتے ہیں؟ پاکستان کو ایران پر ہرگز ہرگز محمول نہیں کیا جا سکتا ایران خالص شیعہ سٹیٹ ہے پاکستان کے قیام و استحکام میں اہلحدیث دیو بندی۔ بریلوی